سوال

جو شخص اپنے آپ کو فتوی دینے کا اہل گردانے اس میں کون سی صفات اور خصلتوں کا ہونا واجب ہے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے ، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر ، بعد ازاں :

حافظ ابن قیم رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

ابو عبداللہ بن بطہ رحمہ اللہ تعالی نے اپنی کتاب " الخلع " میں امام احمد رحمہ اللہ تعالی کا قول نقل کیا ہے کہ :

کسی بھی شخص کے لائق نہیں کہ وہ فتوی دینے کے منصب پر قائم ہو جب تک کہ اس میں پانچ صفات نہ ہوں :

پہلی :

یہ کہ اس کی نیت ہونی چاہیے اگر اس کی نیت ہی نہیں تو پھر نہ تو اس پر نور ہے اور نہ ہی اس کی کلام پر نور ہو گا ۔

دوسری :

یہ کہ اس کے پاس علم و حلم و بردباری اور وقار و سکینت ہو ۔

تیسری :

جس (مسئلہ) میں وہ ہے وہ قوی ہو اور اس کی معرفت بھی ہونا ضروری ہے ۔

چوتھی :

اس میں کفایت ہونی چاہیے وگرنہ لوگ اسے چبا جائیں گے ۔

پانچویں :

لوگوں کی معرفت و پہچان ہونی چاہیے ۔

اس سے امام احمد رحمہ اللہ تعالی کی بزرگی و شرف ظاہر اور علم و معرفت میں ان کا مقام ظاہر ہوتا ہے ، بلاشبہ یہ پانچ صفات فتوی کی مد و معاون ہیں ان پانچوں میں سے ایک بھی کم ہو تو مفتی میں اس کے حسب حال خلل واقع ہوتا ہے ۔

واللہ اعلم .

21844